در تہنیت سالِ نَو رسالہ محدث

(از محمد یونس صاحب حافظ مبارکپوری)

ہے صبا لائی یہ مژدہ خوشگوار ——— گلشن اسلام میں آئی بہار
بلبلیں ہر سمت ہیں نغمہ سرا ——— کر رہی ہیں جان و دل اپنے نثار
ساری کلیاں ایکدم پھر کھل گئیں ——— ہو گیا شاداب سارا کشت زار
ہیں خوشی سے پتے پتے جھومتے ——— ہنستے ہیں گلہائے گلشن بار بار
گلشنِ اسلام میں اے مومنو! ——— آئی ہے پھر رحمتِ پروردگار
مرحبا وہ دن بھی اب آ ہی گیا ——— ایک عالم کو تھا جس کا انتظار
یعنی اس پرچہ کا ہے سالِ گرہ ——— جسکو ہر پرچے پہ ہے حاصل وقار
اے محدث مدح کیا تیری کروں ——— تو ہے سچا دین کا خدمت گذار
پھونک کر مردہ تنِ مسلم میں روح ——— قوم مسلم کو ہے کرتا ہوشیار
اے محدث تو ہے علم دین کا ——— بالیقیں دریائے ناپیدا کنار
مذہبِ اسلام کا خادم ہے تو ——— اور مسلم کا ہے سچا غمگسار
ہیں مدیر اسکے نہایت باکمال ——— اہل علم و فن ہیں سب مضموں نگار
اسکے مالک صاحب جود و سخا ——— نیک خو و نیکو کار و دیندار
مذہب حق کی اشاعت کیلئے ——— ہے ہوا جاری یہ پرچہ ماہوار
اسکے مالک بندۂ وہّاب کو ——— رکھ ہمیشہ شاد اے پروردگار
دے ترقی ان کی عمر و جاہ میں ——— ہے دعا تجھ سے یہی لیل و نہار
حشر تک قائم رہے باآب و تاب ——— اے خدا یہ دین و ملت کی بہار

ہے دعا حافظ کی یارب باربار
دے ترقی اس کو تو لیل و نہار